| | |
|---|---|
| | اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے)<br>(یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں<br>اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے |
| .61 | اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم<br>کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے<br>(ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے<br>لئے۔ اور خدا کا اور مومنوں (کی بات) کا یقین رکھتا ہے۔<br>اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں انکے لئے رحمت ہے۔<br>اور جو لوگ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم (تیار) ہے۔ |
| .62 | (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے خدا کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔<br>حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو خدا اور اس کے<br>پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں۔ |
| .63 | کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے<br>مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا؟<br>یہ بڑی رسوائی ہے۔ |
| .64 | منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) پر کہیں کوئی ایسی<br>سورت (نہ) اتر آئے کہ انکے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔<br>کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ جس بات سے تم ڈرتے ہو خدا اس کو ضرور ظاہر کر دے گا۔ |

| | |
|---|---|
| اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔<br>کہو کیا تم خدا اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہنسی کرتے تھے؟ | .65 |
| بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔<br>اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دینگے۔<br>کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔ | .66 |
| منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں<br>برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے ہیں<br>اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔<br>انہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے بھی ان کو بھُلا دیا۔<br>بے شک منافق نافرمان ہیں۔ | .67 |
| اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔<br>وہی ان کے لائق ہے<br>اور خدا نے ان پر لعنت کر دی ہے<br>اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے۔ | .68 |

| | |
|---|---|
| (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔<br>وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد کہیں زیادہ تھے۔<br>تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے۔<br>سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا<br>چکے ہیں۔ اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔<br>اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔<br>یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے<br>اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ | .69 |
| کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے؟<br>(یعنی) نوح علیہ السلام اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم علیہ السلام کی قوم<br>اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے۔<br>ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے<br>اور خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ | .70 |
| اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ<br>اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں<br>اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں<br>اور خدا اور اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتے ہیں۔ | .71 |

| | |
|---|---|
| یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا۔<br>بے شک خدا غالب حکمت والا ہے۔ | |
| خدا نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں<br>(وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)<br>اور خدا کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے۔<br>یہی بڑی کامیابی ہے۔ | .72 |
| اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔<br>اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ | .73 |
| یہ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا<br>حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں<br>اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے<br>اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوا اس کے کہ خدا نے اپنے فضل<br>سے اور اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولتمند کر دیا ہے؟<br>تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہو گا<br>اور اگر منہ پھیر لیں تو خدا ان کو دنیا اور آخرت میں دُکھ دینے والا عذاب دیگا۔<br>اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔ | .74 |
| اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے<br>(مال) عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔ | .75 |

| | |
|---|---|
| .76 | لیکن جب خدا نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے۔<br>اور (اپنے عہد سے) روگردانی کرکے پھر بیٹھے |
| .77 | تو خدا نے اسکا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں وہ<br>خدا کے روبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا<br>اس لئے کہ انہوں نے خدا سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ |
| .78 | کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا انکے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے<br>اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے؟ |
| .79 | جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور (بیچارے غریب)<br>صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے ہیں (اور اس تھوڑی سی کمائی میں سے<br>بھی خرچ کرتے) ہیں ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں<br>خدا ان پر ہنستا ہے۔<br>اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ |
| .80 | تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہی ہے)<br>اگر (ان کے لئے) ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا ان کو نہیں بخشے گا۔<br>یہ اسلئے کہ انہوں نے خدا اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کفر کیا<br>اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ |
| .81 | جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر خدا صلی اللہ<br>علیہ وسلم (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے |

| | |
|---|---|
| | اور اس بات کو ناپسند کیا کہ (خدا کی راہ میں) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔<br>اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا<br>(ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔<br>کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے۔ |
| .82 | یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں<br>اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہو گا۔ |
| .83 | پھر اگر خدا تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لیجائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں<br>تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ<br>میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔<br>تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ |
| .84 | اور (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں سے کوئی مر جائے تو<br>کبھی اسکے جنازے پر نماز نہ پڑھنا نہ اسکی قبر پر جا کر کھڑے ہونا<br>یہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر کرتے رہے<br>اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔ |
| .85 | اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔<br>ان چیزوں سے خدا یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے۔<br>اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں۔ |

| | |
|---|---|
| .86 | اور جب کوئی سُورت نازل ہوتی ہے کہ خدا پر ایمان لاؤ اور<br>اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو۔<br>تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ<br>ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی انکے ساتھ رہیں۔ |
| .87 | یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں<br>ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے۔ تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔ |
| .88 | لیکن پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے<br>انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں<br>اور یہی مُراد پانے والے ہیں۔ |
| .89 | خدا نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں<br>ہمیشہ ان میں رہیں گے۔<br>یہ بڑی کامیابی ہے۔ |
| .90 | اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عُذر کرتے ہوئے<br>(تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے۔<br>اور جنہوں نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جھُوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔<br>سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے انکو دُکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔ |
| .91 | نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر |

| | |
|---|---|
| | اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خیر اندیش (اور دل سے اُنکے ساتھ) ہوں۔<br>نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔<br>اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ |
| .92 | اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو<br>اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں<br>تو وہ لوٹ گئے اس حالت میں کہ انکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے غم کی وجہ سے۔<br>اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا۔ |
| .93 | الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولتمند ہیں اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہے<br>(یعنی اس بات سے) خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں<br>خدا نے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔ |
| .94 | جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔<br>تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں<br>گے خدا نے ہم کو تمہارے (سب) حالات بتا دیئے ہیں۔<br>اور ابھی خدا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں<br>گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے<br>اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔ |

| | |
|---|---|
| .95 | جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو<br>خدا کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔<br>سو ان کی طرف التفات نہ کرنا<br>یہ ناپاک ہیں<br>اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ |
| .96 | یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ۔<br>لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔ |
| .97 | دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں<br>اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) خدا نے اپنے<br>رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں<br>اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ |
| .98 | اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں<br>اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔<br>اُنہی پر بری مصیبت (واقع) ہو<br>اور خدا سُننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ |
| .99 | اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں<br>اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو خدا کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں |

| | |
|---|---|
| دیکھو وہ بے شُبہ ان کے لئے (موجب) قربت ہے۔<br>خدا ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔<br>بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ | |
| جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان<br>لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی<br>اور جنھوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں۔<br>اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں<br>(اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے۔<br>یہ بڑی کامیابی ہے۔ | .100 |
| اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں۔<br>اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔<br>تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔<br>ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ | .101 |
| اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔<br>انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔<br>قریب ہے کہ خدا ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔<br>بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ | .102 |

| | |
|---|---|
| .103 | ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم ان کو<br>(ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو<br>اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے۔<br>اور خدا سُننے والا اور جاننے والا ہے۔ |
| .104 | کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ خدا ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (وخیرات) لیتا ہے؟<br>اور بیشک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ |
| .105 | اور (ان سے) کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔<br>خدا اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔<br>اور تم غائب وحاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔<br>پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو (سب) تم کو بتائے گا۔ |
| .106 | اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام خدا کے حکم پر موقوف ہے۔<br>چاہے اُن کو عذاب دے اور چاہے معاف کردے۔<br>اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ |
| .107 | اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی<br>ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں۔<br>اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کرچکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ بنائیں<br>اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی |

| | |
|---|---|
| مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ | |
| تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔<br>البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی<br>ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔<br>اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔<br>اور خدا پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔ | .108 |
| بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے<br>یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے<br>کنارے پر رکھی کہ وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گری؟<br>اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ | .109 |
| یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان<br>رہے گی (اور ان کو متردد رکھے گی) مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو جائیں<br>اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ | .110 |
| خدا نے مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں<br>(اور اس کے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار کی) ہے۔<br>یہ لوگ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔<br>یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے | .111 |

| | |
|---|---|
| | اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟<br>تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو<br>اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ |
| .112 | توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے حمد کرنے والے<br>روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے<br>نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے<br>خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)<br>اور (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو۔ |
| .113 | پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل<br>دوزخ ہیں۔ تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں۔ |
| .114 | اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔<br>لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔<br>کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔ |
| .115 | اور خدا ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر<br>دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔<br>بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ |
| .116 | خدا ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ |

| | |
|---|---|
| | وہی زندگی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے<br>اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔ |
| .117 | بیشک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔<br>باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے۔ پھر خدا نے ان پر مہربانی فرمائی۔<br>بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ |
| .118 | اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔<br>یہاں تک کہ جب زمین باجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں<br>اور انہوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔<br>پھر خدا نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔<br>بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ |
| .119 | اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔ |
| .120 | اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں<br>ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر خدا سے پیچھے رہ جائیں<br>اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔<br>یہ اس لئے کہ انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی<br>یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں<br>تو ہر بات پر ان کے لئے عمل صالح لکھا جاتا ہے<br>کچھ شک نہیں کہ خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ |

| | |
|---|---|
| اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا بہت<br>یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ اُنکے لئے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے<br>تا کہ خدا ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔ | .121 |
| اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔<br>تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل<br>جاتے تا کہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے<br>اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تا کہ وہ حذر کرتے۔ | .122 |
| اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو۔<br>اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت وقوت جنگ) معلوم کریں۔<br>اور جان رکھو کہ خدا پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ | .123 |
| اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور)<br>پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے؟<br>سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ | .124 |
| اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث پر خبث زیادہ کیا<br>اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔ | .125 |
| کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں<br>پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں؟ | .126 |

| | |
|---|---|
| اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں<br>اور پوچھتے ہیں کہ بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟<br>پھر پھر جاتے ہیں۔<br>خدا نے اُنکے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ | .127 |
| (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔<br>تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔<br>(اور) مومنوں پر نہایت شفقت کرنیوالے (اور) مہربان ہیں۔ | .128 |
| پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں اور (نہ) مانیں تو کہہ دو کہ<br>خدا مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔<br>اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔<br>********* | .129 |

© Copy Rights:
*Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana*
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com